© rasailojaraid.com

اور اس کے لیے وہ اپنے پیغام پر لبیک کہنے والوں کی ایک جماعت بناتا ہے اور اس جماعت کا نام حزب اللہ رکھتا ہے جسے حزب الشیطان سے معرکہ آرا ہونا ہے۔ قرآن کا پیغام یہ ہے کہ اس کے پیغام کو جامۂ عمل پہنانے کے لیے اجتماعی اور منظم سعی ضروری ہے۔

(۱۲)

قرآن امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی جس تحریک کو چلا کر دنیا میں امن و سلامتی کا دور پیدا کرنا چاہتا ہے اس کی کامیابی کی صورت میں وہ مطالبہ کرتا ہے کہ دین کا پورا نظام اور قرآن کا سارا قانون جاری کیا جائے۔ اس سے حیوٰۃ طیبہ اور حیاتِ صالحہ اور حیاتِ مطمئنہ پیدا ہوتی ہے۔

یہاں مقالہ ختم ہو رہا ہے۔ اس موقع پر یاد دلانا ضروری ہے کہ قرآن کا مرکزی پیغام جو اس مقالہ میں مرکزی اہمیت رکھتا ہے وہ بس ایک ہی ہے اعبدوا ربکم باقی ساری چیزیں اسی کے تقاضے ہیں۔

معذرت

وصدرلی خاکہ نما تصویر پر مبنی سوئی گیس لمیٹڈ کا اشتہار محض غلط فہمی کی وجہ سے ترجمان القرآن ماہ فروری ۱۹۸۳ء میں شائع ہوا جس کے لیے ادارہ معزز قارئین سے معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)

مولانا نعیم صدیقی کی علالت

دعائے صحت کی اپیل

مولانا نعیم صدیقی ایک عرصے سے علیل ہیں۔ دنیوی علاج ہو رہا ہے۔ لیکن قارئین کی جانب سے دعاؤں کی بھی ضرورت ہے۔ ادارہ ترجمان القرآن قارئین سے اس سلسلہ میں مولانا نعیم صدیقی کے لیے دعائے صحت کی اپیل کرتا ہے۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com